چالیس دن پورے ہونے سے پہلے چالیسواں کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

چالیسویں میں پورے چالیس دن نہیں کیے جاتے، بلکہ کبھی پہلے کرلیا جاتا ہے اور کبھی بعد میں۔ رہنمائی فرمائیں کہ صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ایصال ثواب جس دن، جس وقت بھی کیا جائے وہ ثواب پہنچتا ہے، اور اس کے لئے لوگوں کی طرف سے جو دن اور تاریخ مقرر کی جاتی ہے، وہ فقط مسلمانوں کی آسانی کے لئے کی جاتی ہے، ایسا نہیں ہے کہ ایصال ثواب چالیسویں دن ہی کرنا ضروری ہے، اس سے پہلے یا بعد نہیں کرسکتے، لہذا چالیس دن سے پہلے یا بعد میں جب بھی آسانی ہو ایصال ثواب کیا جاسکتا ہے۔

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "اموات کو ایصال ثواب قطعاً مستحب۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعه"

ترجمہ: جو اپنے بھائی کو نفع پہنچاسکے تو چاہیے کہ اسے نفع پہنچائے۔ **اور یہ تعینات عرفیہ ہیں، ان میں اصلاً حرج نہیں جبکہ انھیں شرعاً لازم نہ جانے، یہ نہ سمجھے کہ انھی دنوں ثواب پہنچے گا آگے پیچھے نہیں۔**" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ604، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4213

تاریخ اجراء: 16 ربیع الاول 1447ھ/10 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net